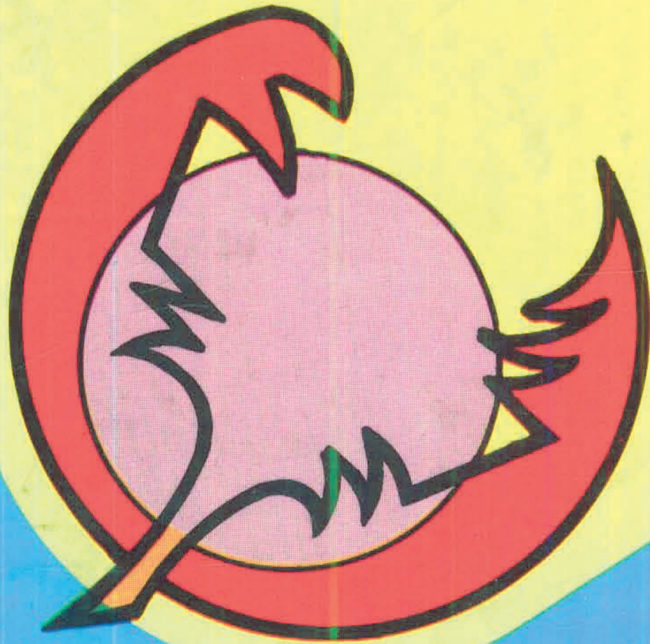
الادب المفرد

کتاب زندگی



حضرت امام بخاریؒ

نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی

کتابِ زندگی

اردو ترجمہ

الادب المفرد

اُن احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و آثارِ صحابہؓ کا بیش بہا مجموعہ
جو تمام تر شخصی اخلاق، خاندانی تعلقات، انسانی حقوق، معاشرے اور
قومی فرائض سے متعلق ہیں
یہ کتاب ایک مسلمان مرد یا عورت کی اخلاقی زندگی کے لئے وہ سرچشمۂ ہدایت
ہے جو خود ہادیٔ عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر مشتمل
ہے، جسے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے محدث حضرت امام بخاری رحمہ اللہ
نے جمع کر کے امتِ اسلامیہ کیلئے محفوظ کیا

از
حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
علامہ سید عبدالقدوس ہاشمی ندوی

نفیس اکیڈمی

اسٹریچن روڈ۔ کراچی ۱ (پاکستان)

آفسٹ ایڈیشن

طبع دہم ــــــ اپریل ۱۹۸۳ء
ضخامت ــــــ ۳۶۸ صفحات
فون نمبر ــــــ ۲۱۳۳۰۲

قیمت

مجلد بمعہ پلاسٹک کور ــــــ روپے

طابع

نفیس اکیڈیمی آفسٹ پرنٹرز

کراچی، فون ۲۳۶۲۲

پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے تک آئے اور خیال کیا کہ اب وہ لوگ باہر آگئے ہوں گے۔ چنانچہ آپ پھر گئے اور میں بھی اُن کے ساتھ گیا۔ اب وہ لوگ باہر جا چکے تھے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اور میرے درمیان میں پردہ گرا دیا۔ اور اس کے بعد پردے کا حکم نازل ہوا۔

(۱۳) پردے کے تین اوقات

ثعلبہ بن مالک القرظی بیان کرتے ہیں کہ میں عبداللہ بن سویدانی بنی حارثہ بن حارث کے پاس سوار ہو کر گیا۔ ان سے پردہ کے تینوں اوقات کے متعلق سوال کیا۔ وہ اسی پر عامل تھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا چاہتے ہو۔ میں نے کہا کہ ارادہ ہے کہ اسی پر عمل کروں تو کہا کہ ایک وہ وقت جب کہ دوپہر کو میں کپڑے اتار دوں۔ اس وقت میرے گھر کا بھی کوئی بالغ آدمی میرے پاس نہیں آتا، مگر میری اجازت سے میں بلا لوں تو بھی اجازت ہے۔ اور دوسرا وقت جب صبح ہو اور آدمی پہچان لئے جا سکیں تو اس وقت تک جب تک کہ میں نماز نہ پڑھ لوں اور تیسرا وقت جب نماز عشاء پڑھ چکوں اور کپڑے اتار دوں یہاں تک کہ سو جاؤں۔

(۱۴) اپنی بیوی کے ساتھ کھانا کھانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حیس (کھجور، اور ستو کا ایک مرکب) کھا رہی تھی۔ حضرت عمرؓ آئے آپؐ نے انہیں بلا لیا۔ وہ بھی کھانے میں شریک ہوئے۔ اتفاقاً ان کا ہاتھ میری انگلی سے لگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں تم لوگوں میں کام کرتا تو کوئی آنکھ تمہیں نہ دیکھتی اس کے بعد پردے کا حکم نازل ہوا۔

اُمّ صبیہ خولہ بنت قیس بیان کرتی ہیں کہ ایک ہی برتن میں میرے اور رسول اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ چلے ہیں۔

(۱۵) غیر مسکون گھر میں داخل ہونا

حضرت عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ جب کوئی غیر مسکون گھر (جہاں کوئی نہ رہتا